

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

اردو (لازمی) جماعت نہم — پنجاب بورڈ (SNC نصاب)

سبق 15

کرکٹ اور مشاعرہ

(Cricket Aur Mushaira (Dilawar Figar))

کرکٹ اور مشاعرہ • دلاور فگار • طنز و مزاح • نکتہ وار تشریح



سبق 15: کرکٹ اور مشاعرہ (Cricket Aur Mushaira (Dilawar Figar))

یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے SNC نصاب کے تحت جماعت نہم کی کتاب اردو (لازمی) کے پندرہویں سبق 'کرکٹ اور مشاعرہ' پر مبنی ہیں، جو طنز و مزاح کے معروف شاعر دلاور فگار کی نظم ہے اور اردو کے چھ نظمی اسباق میں سے آخری سبق ہے۔

یہ نوٹس اردو پیئرنگ اسکیم 2026ء کے مطابق تیار کیے گئے ہیں: ان میں نکتہ وار تشریح، مرکزی خیال، علم بیان کی اصطلاحات، اہم الفاظ کے معنی اور مختصر و تفصیلی سوالات شامل ہیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

شاعر کا تعارف

دلاور فگار (اصل نام دلاور حسین) 1929ء میں بدایوں (یوپی، بھارت) میں پیدا ہوئے، جہاں ان کے والد ایک مقامی سکول میں استاد تھے۔ شعر کہنے کا شوق بچپن سے تھا۔ والد کی وفات کے بعد پہلے محکمہ ڈاک میں ملازمت اختیار کی، مگر تعلیم جاری رکھی، بی اے کے بعد تدریس کے پیشے سے وابستہ ہوئے، اور آگرہ یونیورسٹی سے اردو اور معاشیات میں ایم اے کیا۔ بعد ازاں کراچی منتقل ہو گئے، جہاں تدریس کے علاوہ کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (KDA) میں بھی ملازمت کی۔

دلاور فگار نے ابتدا میں سنجیدہ شاعری کی، جس کا مجموعہ 'حادثے' کے نام سے شائع ہوا۔ دوستوں کی فرمائش پر مزاحیہ نظمیں کہنا شروع کیں تو بے حد پسند کی گئیں اور یہی ان کی پہچان بن گئیں۔ ان کے مزاحیہ شعری مجموعوں میں 'انگلیاں فگار اپنی'، 'ستم ظریفیاں'، 'شامت اعمال' اور 'خدا جھوٹ نہ بلوائے' شامل ہیں، جو سب کلیات فگار کی صورت میں یکجا شائع ہوئے۔ انھوں نے امریکی صدر جمی کارٹر کی کتاب 'Why Not the Best؟' کا اردو ترجمہ 'خوب تر کہاں' کے نام سے بھی کیا۔

دلاور فگار کو ان کی مزاحیہ شاعری کی بنا پر 'شہنشاہ ظرافت' اور 'اکبر ثانی' کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ حکومت پاکستان نے ان کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں بعد از وفات انھیں تمغہ حسن کارکردگی سے نوازا۔



اصطلاحات - تعریفات

طنز و مزاح

طنز سے مراد تلخ اور طعنہ آمیز انداز میں خامیوں پر گرفت کرنا ہے، جبکہ مزاح ہلکے پھلکے، خوش گوار انداز میں ہنسانے کا فن ہے۔ دونوں کا مقصد زندگی کے پہلوؤں پر لطیف گرفت کرتے ہوئے قاری کو محفوظ کرنا ہے۔

مجاز مرسل

جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اس میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق (جیسے جزو کل، ظرف و مظروف) پایا جائے تو اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

کنایہ

کسی لفظ یا فقرے سے وہ بات مراد لینا جو اس کے حقیقی معنوں کی لازمی صفت ہو، براہ راست بیان کے بجائے اشارے سے بات کہنے کا فن کنایہ کہلاتا ہے۔

جملہ اسمیہ

وہ جملہ جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور آخر میں فعل ناقص آئے، جیسے 'حمید ذہین ہے'۔

جملہ فعلیہ

وہ جملہ جس میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو، جیسے 'جمیل پڑھتا ہے'۔ اس کے تین اجزا ہوتے ہیں: فاعل، مفعول اور فعل تام۔

نظم کا تعارف

زیرِ نصاب نظم، کرکٹ اور مشاعرہ 'دلاور فگار کے مزاحیہ شعری مجموعے' خدا جھوٹ نہ بلوائے' میں شامل ہے۔ اس نظم میں شاعر نے حقیقتِ حال کو دل آویز مزاحیہ انداز میں بیان کرتے ہوئے کرکٹ کے کھیل کا موازنہ مشاعرے سے کیا ہے۔ کھلاڑی سے شاعر، امپائر سے صدرِ محفل اور کرکٹ کے قواعد سے مشاعرے کے آداب تک، ہر جگہ ایک لطیف مماثلت دکھائی گئی ہے، جس میں کئی انگریزی کرکٹ اصطلاحات بھی برتی گئی ہیں۔



نکتہ وار تشریح

نکتہ اول: کھلاڑی، امپائر اور کھیل کی روح

شاعر بتاتے ہیں کہ جس طرح کرکٹ میں کھلاڑیوں کی ٹیم اور فیصلہ کرنے والا امپائر ہوتا ہے، اسی طرح مشاعرے میں شعرا کھلاڑی کا کردار ادا کرتے ہیں اور صدرِ محفل امپائر کی طرح فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے۔ یعنی دونوں میدانوں میں ایک منظم کھیل اور اس کا نگران موجود ہوتا ہے۔

نکتہ دوم: مشق، مبہم شعر اور اختلافی فیصلے

جس طرح کرکٹ کا کھلاڑی مسلسل مشق سے کھیل نکھارتا ہے، اسی طرح شاعر ترنم اور مطالعے سے اپنا کلام سنوارتا ہے۔ کرکٹ میں فاؤل یا نو بال کی طرح مشاعرے میں مبہم یا کمزور شعر کو 'فاؤل' قرار دیا جاتا ہے، اور جس طرح ایل بی ڈبلیو ایک اختلافی فیصلہ ہوتا ہے، اسی طرح مشاعرے میں بھی بعض اوقات یہ طے کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ کوئی خوب صورت شعری خیال اصل ہے یا کہیں سے مستعار۔

نکتہ سوم: طاقتور کا غلبہ اور نوآموزوں کی مشکل

شاعر لطیف طنز کرتے ہیں کہ جس طرح کرکٹ بسا اوقات با اثر و طاقتور لوگوں کا کھیل بن جاتا ہے، اسی طرح مشاعرے میں بھی غیر تربیت یافتہ اور نووارد شعرا ('گلی کے' کھلاڑی) اکثر نظر انداز ہو جاتے ہیں۔

نکتہ چہارم: کپتانی کی روایت اور شعرا کی انفرادیت

کرکٹ میں ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی روح ہوتا ہے، مگر شاعر مزاحیہ انداز میں بتاتے ہیں کہ مشاعرے میں ہر شاعر خود کو اپنا کپتان سمجھتا ہے۔ یعنی انفرادیت اور خود پسندی نمایاں ہوتی ہے۔ کچھ 'کپتان' (سینئر شعرا) بغیر کسی خاص حاصل کے دیر تک کلام سناتے چلے جاتے ہیں، بالکل اس بلے باز کی طرح جو رنز تو نہیں بناتا مگر میدان چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتا۔

نکتہ پنجم: زیرو اسکور، جھوٹی داد اور رن آؤٹ

شاعر بتاتے ہیں کہ جس طرح زیرو اسکور والا کھلاڑی بھی بعض اوقات مداحوں میں ہیرو بن جاتا ہے، اسی طرح مشاعرے میں کمزور کلام سنانے والے کو بھی چا پلوس دوست داد دے کر ہیرو بنا دیتے ہیں۔ اور جس طرح رن



آؤٹ ہونا کرکٹ میں بد قسمتی ہے، اسی طرح مشاعرے میں بھی بعض اچھے شعرا کو محض بد قسمتی سے وہ داد نہیں ملتی جس کے وہ حق دار ہوتے ہیں۔ آخر میں شاعر فیصلہ اہل نظر پر چھوڑتے ہوئے کہتے ہیں کہ طرح دار مشاعرہ بھی ایک طرح کا کرکٹ میچ ہی ہے۔

مرکزی خیال

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ دلاور فگار نے مزاحیہ اور دل آویز پیرائے میں مشاعرے کی روایات، رویوں اور کمزوریوں کا کرکٹ کے کھیل سے تفصیلی موازنہ کیا ہے۔ کھلاڑی و شاعر، امپائر و صدرِ محفل، فاؤل و مبہم شعر، کپتانی و انفرادیت، اور زیرو اسکور و جھوٹی داد جیسی مثالوں کے ذریعے شاعر نے ادبی محفلوں میں پائی جانے والی چاپلوسی، اثر و رسوخ اور خود پسندی جیسی خامیوں پر لطیف طنز کیا ہے، ساتھ ہی یہ بھی دکھایا ہے کہ عام فہم غیر ملکی الفاظ کا برتاؤ اردو زبان کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

اہم الفاظ کے معنی

تفریح

دل بہلانے کا سامان، کھیل تماشا۔

اناڑی

نا تجربہ کار، غیر ماہر۔

اہل نظر

بصیرت اور سوچ بوجھ رکھنے والے لوگ، صاحبِ فہم ناقدین۔

عندلیب

بلبل، ایک خوش الحان پرندہ جو اردو شاعری میں عاشق کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

ریاض مسلسل

مسلسل مشق و محنت۔

بد نصیب

بد قسمت۔



مقدر
قسمت، نصیب۔

طرح دار مشاعرہ

وہ مشاعرہ جس میں شعرا کو پہلے سے ایک مصرع (طرح) دے دیا جاتا ہے اور وہ اسی زمین میں اپنا کلام کہتے ہیں۔

شہنشاہِ ظرافت

مزاح کا بادشاہ، وہ لقب جو دلاور فگار کو ان کی مزاحیہ شاعری کی بنا پر دیا گیا۔

تشاعر

وہ شخص جو شاعر نہ ہو مگر شاعر ہونے کا دعویٰ یا دکھاوا کرے۔

خاکہ

کرکٹ اور مشاعرہ۔ مزاحیہ موازنے کا خاکہ: نظم میں بیان کردہ کرکٹ اور مشاعرے کے آٹھ اہم مزاحیہ موازنوں کو دکھانے والا خاکہ۔

کرکٹ اور مشاعرہ۔ مزاحیہ موازنے کا خاکہ			
کھلاڑی	امسائر	مشق	فاؤل / توپال
مشاعرے میں شاعر	مشاعرے میں صدرِ محفل	ترنم و مطالعے کی مشق	مبہم یا کمزور شعر
کپتان	زیرِ اسکور	رن، آؤٹ	ٹیم
ہر شاعر خود اپنا کپتان	کمزور کلام، جھوٹی داد	بد قسمتی سے داد نہ ملنا	مشاعرے کے تمام شعرا

کرکٹ اور مشاعرہ۔ مزاحیہ موازنے کا خاکہ

مختصر سوالات و جوابات

شاعر نے کرکٹ کو مشاعرے کے مماثل کیوں قرار دیا ہے؟

شاعر نے مزاحیہ انداز میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مشاعرے کے کھلاڑی (شعرا)، اصول اور رویے کرکٹ کے کھیل سے ملتے جلتے ہیں، اسے مشاعرے کے مماثل قرار دیا ہے۔



کرکٹ کے امپائر کو مشاعرے میں کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟
کرکٹ کے امپائر کو مشاعرے کے صدرِ محفل (صدر) سے تشبیہ دی گئی ہے۔

شاعر کے نزدیک کرکٹ کے ایل بی ڈبلیو ہونے والے کھلاڑی کا مشاعرے میں کیا ہم پلہ ہے؟
شاعر کے نزدیک ایل بی ڈبلیو کا ہم پلہ مشاعرے میں وہ الجھن ہے جب یہ طے نہ ہو سکے کہ کوئی خوب صورت
شعری خیال اصل ہے یا مستعار۔

شاعر نے کرکٹ کے اناڑی کھلاڑیوں کو مشاعرے کے کن لوگوں سے تشبیہ دی ہے؟
شاعر نے انھیں مشاعرے کے متشاعروں سے تشبیہ دی ہے، یعنی وہ لوگ جو شاعر نہ ہو کر بھی شاعری کا دعویٰ
کریں۔

مشاعرے میں 'رن آؤٹ' ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
شاعر کی مراد یہ ہے کہ بعض اوقات اچھے شعرا کو بھی بد قسمتی سے مشاعرے میں وہ داد اور پذیرائی نہیں ملتی جس
کے وہ حق دار ہوتے ہیں۔

نظم کے مطابق کرکٹ میں ایک کپتان پوری ٹیم کی جان ہوتا ہے، مگر مشاعرے میں کیا صورتِ حال
ہے؟

مشاعرے میں ہر شاعر خود کو اپنا کپتان سمجھتا ہے، یعنی انفرادیت اور خود پسندی نمایاں ہوتی ہے۔

'زیرو اسکور' والے کھلاڑی کو مشاعرے میں کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

کمزور کلام سننے والے اس شاعر سے، جسے چاپلوس دوست پھر بھی 'ہیرو' بنا کر پیش کرتے ہیں۔

نظم، کرکٹ اور مشاعرہ 'دلاور فگار' کے کس شعری مجموعے میں شامل ہے؟

یہ نظم ان کے مجموعے 'خدا جھوٹ نہ بلوائے' میں شامل ہے۔



تفصیلی سوالات و جوابات

نظم، کرکٹ اور مشاعرہ 'کامرکزی خیال' اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

شاعر نے کرکٹ اور مشاعرے کا موازنہ کن پہلوؤں سے کیا ہے؟

شاعر نے کھلاڑی / شاعر، امپائر / صدر، مشق / ترنم، اور فاؤل / مبہم شعر جیسے پہلوؤں سے کرکٹ اور مشاعرے کا مزاحیہ موازنہ کیا ہے۔

نظم میں طاقتور اور کمزور کے حوالے سے کیا بات کہی گئی ہے؟

شاعر بتاتے ہیں کہ جس طرح کرکٹ میں بااثر لوگوں کا کھیل ہوتا ہے، اسی طرح مشاعرے میں بھی نوآموز اور کمزور شعرا کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔

کپتانی کے حوالے سے شاعر نے کیا نکتہ بیان کیا؟

شاعر بتاتے ہیں کہ کرکٹ میں ایک کپتان پوری ٹیم کی قیادت کرتا ہے، مگر مشاعرے میں ہر شاعر خود کو اپنا کپتان سمجھ کر انفرادیت اور خود پسندی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

نظم کا مجموعی پیغام کیا ہے؟

نظم کا مجموعی پیغام یہ ہے کہ مشاعرے کی روایات، رویے اور کمزوریاں دراصل کرکٹ کے کھیل سے ملتی جلتی ہیں، اور شاعر نے مزاحیہ سیرائے میں معاشرتی و ادبی رویوں پر لطیف طنز کیا ہے۔

دلاور فگار کی زندگی اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالیں۔

دلاور فگار کہاں اور کب پیدا ہوئے؟

دلاور فگار (1929ء-1998ء) بدایوں، یوپی، انڈیا میں پیدا ہوئے۔



دلاور فگار نے تعلیم اور ملازمت کا آغاز کیسے کیا؟

والد کی وفات کے بعد پہلے محکمہ ڈاک میں ملازمت کی، مگر تعلیم جاری رکھ کر بی اے اور پھر آگرہ یونیورسٹی سے اردو اور معاشیات میں ایم اے کیا، اور بعد میں تدریس اور کراچی ڈیپارٹمنٹ اتھارٹی سے وابستہ رہے۔

دلاور فگار مزاحیہ شاعری کی طرف کیسے مائل ہوئے؟

ابتداء میں سنجیدہ شاعری کرتے تھے، مگر دوستوں کی فرمائش پر مزاحیہ نظمیں کہنا شروع کیں اور اسی میں شہرت پائی۔

دلاور فگار کو کن القابات اور اعزازات سے نوازا گیا؟

انھیں 'شہنشاہِ ظرافت' اور 'اکبرِ ثانی' کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے، اور حکومتِ پاکستان نے بعد از وفات انھیں تمغہ حسنِ کارکردگی سے نوازا۔

معروضی سوالات (MCQs)

دلاور فگار کہاں پیدا ہوئے؟ (الف) بدایوں (ب) لکھنؤ (ج) دہلی (د) آگرہ
درست جواب: (الف) بدایوں۔ دلاور فگار بدایوں (یوپی، انڈیا) میں پیدا ہوئے۔

دلاور فگار نے ایم اے کن مضامین میں کیا؟ (الف) اردو اور تاریخ (ب) اردو اور معاشیات (ج)
فارسی اور عربی (د) انگریزی اور فلسفہ

درست جواب: (ب) اردو اور معاشیات۔ انھوں نے آگرہ یونیورسٹی سے اردو اور معاشیات میں ایم اے کیا۔

دلاور فگار نے کس امریکی صدر کی کتاب کا ترجمہ کیا؟ (الف) جمی کارٹر (ب) رونا لڈ ریگن (ج) جان
کینیڈی (د) بل کلنٹن

درست جواب: (الف) جمی کارٹر۔ انھوں نے جمی کارٹر کی کتاب 'Why Not the Best' کا ترجمہ 'خوب تر کہاں' کے نام سے کیا۔

دلاور فگار کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟ (الف) شہنشاہِ ظرافت (ب) شاعرِ مشرق (ج) مصوّر
فطرت (د) شاعرِ انقلاب

درست جواب: (الف) شہنشاہِ ظرافت۔ انھیں 'شہنشاہِ ظرافت' اور 'اکبرِ ثانی' کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔



نظم، کرکٹ اور مشاعرہ میں کرکٹ کا امپائر مشاعرے میں کس سے تشبیہ رکھتا ہے؟ (الف) شاعر
(ب) سامع (ج) صدرِ محفل (د) منتظم

درست جواب: (ج) صدرِ محفل۔ امپائر کو مشاعرے کے صدرِ محفل سے تشبیہ دی گئی ہے۔

نظم کے مطابق مشاعرے میں ہر شاعر خود کو کیا سمجھتا ہے؟ (الف) کھلاڑی (ب) کپتان (ج) امپائر (د) ہیرو

درست جواب: (ب) کپتان۔ نظم کے مطابق ہر شاعر خود کو اپنا کپتان سمجھتا ہے۔

نظم، کرکٹ اور مشاعرہ، دلاور فگار کے کس مجموعے میں شامل ہے؟ (الف) حادثے (ب) خدا جھوٹ نہ بلوائے (ج) ستم ظریفیاں (د) چراغِ خنداں

درست جواب: (ب) خدا جھوٹ نہ بلوائے۔ یہ نظم ان کے مجموعے 'خدا جھوٹ نہ بلوائے' میں شامل ہے۔

دلاور فگار کو حکومتِ پاکستان نے کون سا اعزاز دیا؟ (الف) نشانِ امتیاز (ب) ستارہ امتیاز (ج) تمغہ حسنِ کارکردگی (د) ہلالِ امتیاز

درست جواب: (ج) تمغہ حسنِ کارکردگی۔ انھیں بعد از وفات تمغہ حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- دلاور فگار (1929ء-1998ء): بدایوں میں پیدائش، کراچی میں وفات، 'شہنشاہِ ظرافت' کہلائے۔
- ابتدا میں سنجیدہ شاعری، بعد میں دوستوں کی فرمائش پر مزاحیہ شاعری کی طرف مائل ہوئے۔
- نظم، کرکٹ اور مشاعرہ، مجموعہ 'خدا جھوٹ نہ بلوائے' میں شامل، کرکٹ اور مشاعرے کا مزاحیہ موازنہ۔
- اہم مماثلتیں: کھلاڑی = شاعر، امپائر = صدر، مشق = ترنم، فاؤل = مبہم شعر، رن آؤٹ = بد قسمتی سے داد نہ ملنا۔
- مرکزی خیال: مشاعرے کے رویے اور کمزوریاں کرکٹ کے کھیل سے ملتی جلتی ہیں۔ لطیف طنز و مزاح۔
- علم بیان کی اصطلاحات یاد رکھیں: مجاز مرسل، کنایہ، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ۔

امتحانی نکات

• نکتہ وار تشریح کی مشق کریں۔ نظم کے ہر موازنے (کھلاڑی / شاعر، امپائر / صدر وغیرہ) کو الگ الگ یاد رکھیں۔



• دلاور فگار کے حالاتِ زندگی، خصوصاً ان کے القابات اور اعزاز کے بارے میں سوالات اکثر پوچھے جاتے ہیں۔

• نظم میں استعمال ہونے والی انگریزی اصطلاحات (Aim, Game, Umpire, No ball, LBW, Team)

(Player, Run, Score, Zero, Hero, Run out) اور ان کے اردو متبادل یاد رکھیں۔

• مجاز مرسل اور کنایہ کی تعریفات اور مثالیں اچھی طرح یاد رکھیں۔

• جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے فرق اور مثالیں یاد رکھیں۔ امتحان میں ترکیبِ نحوی پوچھی جاسکتی ہے۔

